تعارف و تبصرہ

رئیس التحریر

# شوریٰ سے ولایت فقیہ تک

مشہور عرب دانش ور اور محقق الاستاذ احمد الکاتب نے اہل تشیع کے سیاسی افکار و نظریات کا تاریخی اور علمی تجزیہ کرتے ہوئے "تطور الفکر السیاسی الشیعی من الشوریٰ الی ولایة الفقیہ" کے عنوان سے ایک ضخیم تحقیقی مقالہ تحریر کیا ہے جس میں اس بات کا جائزہ لیا گیا ہے کہ اہل بیت کرام رضوان اللہ اجمعین کے بزرگوں نے عمومی شوریٰ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قرن اول میں جو سیاسی فکر پیش کیا تھا' وہ کس طرح رفتہ رفتہ اہل بیت کے دائرہ میں محدود معصوم اور منصوص امامت کی شکل اختیار کر گیا اور اب اس نے ایران میں ولایت فقیہ کی دستوری حیثیت حاصل کر لی۔ یہ کتاب دارالشوریٰ لندن

51 ROBERT OWENHOUSE LONDON SW66JB

نے چند برس بیشتر شائع کی تھی اور راقم الحروف کی شدید خواہش تھی کہ کوئی ادارہ اس کے اردو ترجمہ اور اس کی اشاعت کا اہتمام کر دے تو یہ اہل علم کے کام کی چیز ہے۔ بحمد اللہ تعالیٰ دارالشوریٰ لندن نے ہی اس کا اہتمام کر دیا ہے اور یہ اردو ترجمہ ساڑھے چھ سو سے زائد صفحات پر مشتمل خوبصورت اور معیاری کتاب کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔

اسلام کے سیاسی نظام اور اہل تشیع کے سیاسی موقف سے دل چسپی رکھنے والے ارباب علم و دانش کے لیے یہ گراں قدر تحفہ ہے اور اس کے بارے میں پوسٹ بکس نمبر ۱۳۲۰ اسلام آباد کے ایڈریس سے بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔

## قادیانیت کش

تحریک ختم نبوت کے لیے سرگرمی سے کام کرنے والے پر جوش نوجوان جناب محمد طاہر رزاق قادیانیت کے حوالہ سے وقتاً فوقتاً مختصر کتابچے اور پمفلٹ شائع کرتے رہتے ہیں جو عوامی سطح پر قادیانیت کو بے نقاب کرنے کے لیے بہت مفید ہیں اور ضروری معلومات پر مشتمل ہیں۔

ان میں سے چند اہم رسالوں کو "قادیانیت کش" کے عنوان سے یک جا شائع کیا گیا ہے جس کے صفحات ڈیڑھ سو سے زائد ہیں اور یہ مجموعہ خوبصورت ٹائیٹل اور مضبوط جلد کے ساتھ مزین ہے۔ اس کی قیمت ۸۰ روپے ہے اور اسے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

## تذکرہ [illegible] اختر شاہ امروہوی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الہند حضرت مولانا احمد حسین دیوبندی قدس اللہ سرہ العزیز کے شاگردوں میں حضرت مولانا محمد اختر شاہ خان امروہوی رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ تاریخ کی کتابوں میں آتا ہے جنہوں نے میرٹھ کے مدرسہ امدادالاسلام میں مدتوں دینی علوم کی تدریس و تعلیم کی خدمات سرانجام دیں اور ان کا شمار اپنے دور کے ممتاز علما خطباء اور شعراء میں کیا جاتا ہے۔ ان کے شاگرد علامہ محمد اسحاق القاسمی میرٹھی نے ان کی حالات زندگی اور فیوضات کو مرتب کر کے شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے اور اس میں حضرت مرحوم کا مجموعہ کلام بھی شامل ہے۔

ایک سو بیس صفحات پر مشتمل اس کتابچہ کی قیمت پچاس روپے ہے اور ملنے کا پتہ یہ ہے: المکتبہ القیمہ ۲۰۸/۱ سی سنٹرل کمرشل ایریا' پی ای سی ایچ ایس' کراچی' کوڈ نمبر ۷۵۴۰۰
جاری ہے

## احادیث شریفہ سے منتخب پیاری دعائیں

حضرت مولانا محمد اسحاق میرٹھی نے جناب سرور کائنات ﷺ کی احادیث شریفہ میں سے روز مرہ کا ڈیڑھ سو سے زائد دعاؤں کا ایک خوبصوت انتخاب پیش کیا ہے جس میں اہم مواقع اور ضروریات کے حوالہ سے مسنون دعائیں شامل ہیں۔ اس کے صفحات ساٹھ ہیں اور اسے بھی مکتبہ قیمہ کے مندرجہ بالا ایڈریس سے منگوایا جا سکتا ہے۔

## کیا مسیح خدا کا بیٹا ہے؟

ممتاز محقق مسیحیت مولانا عبد اللطیف مسعود نے سولہ صفحات پر مشتمل اس پمفلٹ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مسیحیوں کے اس عقیدہ کا تحقیقی جائزہ لیا ہے کہ وہ (نعوذ باللہ) خدا کے بیٹے ہیں۔ مولانا موصوف نے بائیبل کے مستند حوالوں سے یہ بات واضح کی ہے کہ "خدا کا بیٹا" ہونے کا یہ تصور مسیحی امت میں کیسے آیا اور بائیبل میں کن کن حضرات کو خدا کا بیٹا کہا گیا ہے۔ یہ مضمون عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان سے طلب کیا جا سکتا ہے۔